

لسانی تنوع میں مختصر اور طویل فارسی الفاظ کی آواز (صدا) کا کردار

کچھ الفاظ کی قدیم زمانے سے دو شکلیں ہوتی ہیں، ایک لمبا حرف اور دوسرا مختصر حرف۔ مثال کے طور پر لفظ "آگاہ" کی بھی قدیم زمانے سے ہی "آگہ" کی شکل رہی ہے۔

یہ دونوں شکلیں معنی میں کسی فرق کے بغیر ساتھ ساتھ استعمال ہوتی ہیں۔ قدیم فارسی تحریروں سے پتہ چلتا ہے کہ "آگہ" کا لفظ عام طور پر نظم/شاعری میں استعمال ہوتی تھی، نثر زیادہ دیکھا نہیں گیا ہے۔

لہذا ہم "آگاہ" کو بے نشان اور شاعری اور نثر دونوں سے تعلق رکھنے والا لفظ قرار دے سکتے ہیں جبکہ "آگہ" صرف شعر و اداب سے وابستہ ہے۔

ان مثالوں کا بھی کچھ ایسا ہی حال ہے اور ان میں مختصر حرف ادبی اور شعری شکل کی علامت ہے:

آگاہ۔۔۔۔۔آگہ

پرداختن۔۔۔۔۔پردختن

پیامبر۔۔۔۔۔پیمبر

تافتن۔۔۔۔۔تفتن

تباہ۔۔۔۔۔تبه

چاہ۔۔۔۔۔چہ

خاموش۔۔۔۔۔خמוש

خانقاہ۔۔۔۔۔خانقہ

راہ۔۔۔۔۔رہ

روباہ۔۔۔۔۔روبہ

زربافت۔۔۔۔۔زربفت

زمان۔۔۔۔۔زمن

سپاه.....سپه

سیاه.....سیه

شاه.....شه

فقاع.....ققع

کافتن.....کفتن

گاه.....گه

کوتاه.....کوته

گاه.....گه

گناه.....گنه

گواه.....گوِه

ماه.....مه

ایستادن.....استادن

بوزینه.....بوزنه

چیدن.....چدن

دیگر.....دگر

ستیهیدن.....ستهیدن

گریستن.....گرستن

نیکو.....نکو

آموختن.....آمُختن

انبوه.....انبُه

اندوه.....اندُه

بود-----بُذ

بودن-----بُذَن

بیہودہ-----بیہُذہ

پیرامون-----پیراْمَن

خاموش-----خاْمُش

روفتن-----رُفْتَن

فراموش-----فراْمُش

کوہ-----کُہ

گروہ-----گُرُہ

گوہر-----گُہر

ہوش-----ہُش

(جاری ہے)